www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل دیکھنے سے اسکے جو مصروف بکا ہے بردن ہین ورق شاہ کا غم اپنے لکھا ہے	خوش خوش وہان تشنہ نے خلعت پہن لیا یان فوج نے حسین کا رخت کفن لیا	جب تیر کھینچا تا تو بچہ اوچھل پڑا نکلا نہ تیر دودہ گلی سے نکل پڑا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا ستون عرش امامت گرا دیا یعنے چراغ بزم نبوت بجھا دیا	خورشید آسمان و زمین نور مشرقین پروردہ کنار رسول خدا حسین	مین تو لہو نہ سبط نبی کا چھڑاؤن گا زینب کو خون بہرا ہوا جگر دکھاؤن گا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا کہ آج کیون نہ قیامت عیان ہوئی اک تیغ پنجتن کے گلے پر روان ہوئی	بولا کوئی رہا وہ گلو ہی صغیر مین تیر جفا ہے حلقین اور حلق تیر مین	اک تن تھا پنجتن کا بقیہ جہان مین بیسر کیا عدو نے اوسے ایک آن مین

www.emarsiya.com

۹

[illegible]

در دنکا غل تہائے عمر و بیاد حسین
افتادہ ریگ تفتہ پہ ہے پیکر حسین

۱۲

[illegible]

شفقت کا تیرے ذکر کروں آہ کب تلک
اک تازیانہ بھی لگا یا نہ اب تلک

۱۵

[illegible]

ہے تنگ تو کٹا ہوا اوس خوشخرام کا
اور خاک پر لٹکتا ہے تسمہ لجام کا

۱۰

[illegible]

حاتم ز قحط آب سلیمان کربلا
ای وای تشنہ کامی مہمان کربلا

۱۳

[illegible]

ظلی جواب سکینہ کے آگے میں جاؤنگا
پوچھیگی وہ جو آپکو تو کیا بتاؤنگا

۱۶

[illegible]

آیا نہ رحم کچھ تجھے آقا کے حال پر
کیا وقت بیکسی کا ہے زہرا کے لال پر

۱۱

[illegible]

کہتا تھا اے حسین کہاں تجھکو پاؤنگا
جن تیرے خیمہ گاہ میں کس طرح جاؤنگا

۱۴

[illegible]

خدمت ادا کے لیکے دوش رسول کے
تجھپر سوار ہوگے جو اب بتول کے

۱۷

[illegible]

ہاتھوں پہ باپ کے ہے وہ پیارا حسین کا
یا چھپ گیا زمین میں ستارا حسین کا

www.emarsiya.com

۱۸

زندہ ہو اگر قتل ہوا شاہ دین
عرصہ ہو گیا شہ نے کہا تھا حسن حسین
کیا شہ کو زندگی کا ہوا سوت تیز دن
آسان مشکل انکی کرے شہ فوج دشمن

گر یاد ہو سکینہ کی شاہ مدینہ کو
بٹھلا کے اپنی پشت پہ لیجا سکینہ کو

۱۹

اے ذوالجناح کہہ میرا دل بیقرار ہے
کیا مینی حسین کے قاتل سوار ہے
کیا پیشوا ہی اونکا شہ نامدار ہے
کیا علق حسین کے خنجر کی دھار ہے

کیا اب پیادہ فوج سے لڑتے ہیں شاہ دین
یا زیر تیغ پاؤں رگڑتے ہیں شاہ دین

۲۰

کیا زید ہو گیا شیر شیر خدا
بیٹا تو نہ ہو گا ناصر کا دودھ پیا
ہاں ورنہ اپنے باپ کو مظلوم کر لیا
مظلوم بیٹے آپ کے کو بند کر دیا

اب کیا صلاح و مشورہ ہے فتح دین
خنجر بھی لے چلیں گے رکاب امام میں

۲۱

کیوں شاہ دیا نے زین جانی میں اشتقا
کیا قتل ہو گیا پسر شیر کبریا
کیا ہو گیا کہ خنجر بران کیا
گردن پہ تیغ بھی کہ خنجر بران کیا
پانی ابھی ہیں سر نہ کیا لب تشنہ کو دیا

جب زیر تیغ بھائی نے گردن جھکائی تھی
سر ننگے کوئی بی بی قریب اونکے آئی تھی

۲۲

سر کو کر خاک پر لا وہ راہوار
مین بے سوار ہو گیا یا رائگاں سوار
کیا بخت ہو گیا شاہ نامدار
جب بیٹھ کر کہا نے نہ صد و چہار

اوسدم تمہارے بھائی کو غش آیا تھا
مجھسے کہا کہ ٹیک دے گھٹنی زمین پر

۲۳

کیا ہو گیا کہ ہو گیا شیر خدا
کیا ہو گیا کہ ہو گیا سر اوسکا
کیا ہو گیا کہ ہو گیا سر اوسکا
کیا ہو گیا کہ ہو گیا سر اوسکا
کیا ہو گیا کہ ہو گیا سر اوسکا
کیا ہو گیا کہ ہو گیا سر اوسکا

گویا کسی کو شاہ کا اوسدم سہارا تھا
آئی صدا بتول کی سینے اوتارا تھا

۲۴

زینب نے تیغ پر جو کیا ہاتھ کا سہارا
اوسنے کہا کہ ظلم ہوا اور غضب ہوا
اوسنے کہا کہ ظلم ہوا اور غضب ہوا
صدمہ پہ صدمہ کر کے پٹ سے گر دیا ہی خون بہا

اکبر نہ تھی جو اونکو بٹھاتی سنبھال کر
غش ہو گئی حسین اوسوقت سر ڈال کر

۲۵

کیا سینہ پر سنان کی چھاتی پہ تیغ ہے
اوس وقت میں نہ کیا چشم شہ نے وا
خنجر کا کیا ہے کیا چشم شہ نے وا
کیا ہے کیا ہے کیا چشم شہ نے وا
کیا ہے کیا ہے کیا چشم شہ نے وا
کیا ہے کیا ہے کیا چشم شہ نے وا

زینب کہیں یہ حال برادر نہ دیکھ لے
سینہ پہ معرکہ حلق پہ خنجر نہ دیکھ لے

۲۶

قاتل نے تیغ گردن مولا پہ جب رکھی
اتنا کہا تھا ہائے بتول سکینہ کی
اک بی بی بال کھولے سر اوسکے پر کھڑی
گردن پہ شمر کے نعرہ کی ہی سنی

بس زیر تیغ گود میں شیر آلہ کی
کٹتی تھی بوسہ گاہ رسالت پناہ کی

www.emarsiya.com

۲۹

[illegible]

کہلا کے بے سوار کسے منہ دکھاؤ گے
بانو کو تم وداع کرو گھر کو جاؤ گے

۳۰

[illegible]

کچھ ساتھ لیجا ہوں نہ کچھ ساتھ لائے تھے
دولت ملی سے گھر میں یہی لینے پائی تھی

۳۱

[illegible]

اکبر کیطرح آپ سے پالو سکینہ کو
گود میں میرے آگے بٹھا لو سکینہ کو

۳۲

[illegible]

اس تیغ میں حق نہ بیٹی کو نسبت جدا کرے
تقدیر میں یہی ہو تو پھر کوئی کیا کرے

۳۳

[illegible]

ترجیح اونکے پیار کو ہے میری پیار پر
سو مائیں صدقے زینب عالی وقار پر

۳۴

[illegible]

بن بنت بنو حیدر و زہرا کے پیار سے
بن دایہ تھی تمہاری یہ مالک تمہارے ہیں

۳۵

[illegible]

جو چیز دین سلام انہیں کہہ کے لیجیو
فرمائیش اس غریب پھوپھی پر نہ کیجیو

۳۶

[illegible]

بانو کا کیا ہے جانے والے ہے دائی ہے
زینب تمہاری بھائی ہے سب کی کمائی ہے

www.emarsiya.com

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

اب تیرے پالنے کا جو زینب کو دھیان ہے
روح حسینؑ ابن علی درمیان ہے

بچوں کو درد بے پدری لاعلاج ہے
بانو کے لاڈلے پہ وہی وقت آج ہے

اصغر کے لاش چاہیے میرے کنار میں
زینب پکار رہی سوتے ہیں وہ تو مزار میں

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

پھر کیل میں بھی فکر ہے شور و شین کی
ماتم کیا کیجیو مجلس حسینؑ کی

ماں رو کے بولی تم کو تعجب بڑا ہوا
ہوتا ہے بے پدر کا گریبان پھٹا ہوا

آواز دی ملائکہ نے اضطراب سے
لپٹا ہے جانشین پیمبر رکاب سے

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

بازار میں جو سر ہو تمہارا کھلا ہوا
سر پر ردا لٹکے ڈالیو کرتا پھٹا ہوا

کیا تم بھی سب طرف سے پریشان جاتی ہیں
اصغر بھی گھینوں نہیں ملنے کو آتے ہیں

بیٹھا رہوں میں پاس ادب سے یہ دور ہے
پہونچانا چند گام تمہارا ضرور ہے

www.emarsiya.com

۴۴۵

مقتل میں سو گئے ہیں سب اپنے سوار
گھوڑے عنان اسپ کو کھائے ہیں نامدار
دیکھا کہ ایک سوار نقاب دار
گویا کسی کے آنے کا ہے اور سے انتظار

یوں اک صغیر گود میں بیتاب ہوتا ہے
بے شیر بچہ مانگ کے جیسے روتا ہے

۴۴۶

عابد نے اس سوار سے جب یہ سوال
بولا نقاب اٹھا کے کہ لو دیکھ لو جمال
کیا دیکھتا ہے آ وہ بیاخت حال
ہے ماں کا لال سر پہ ہے لہو میں لال

سینہ ہے چاک چاک جگر پاش پاش ہے
بچہ جو گود میں ہے وہ اصغر کی لاش ہے

۴۴۷

مطلع

آ گئے خیمہ گاہ میں نادی کا جیسے
جب آ گئے خیمہ گاہ میں نادی کا جیسے
اور کہا کہ زینب آ گئے جا کے
اصغر کو جو لا کے آ گئے جا کے
سر کا رہا بیت کی اہل جا کے

تجویز کی کہ شمر کو خود سند کیجیے
مشکل کشا کے پوتے کو پابند کیجیے

۴۴۸

اس فعل کو تمہیں کہ یہ ہے وہ بیان
اسی سے کیوں تو روتا ہے یہ بچہ بے زبان
سجاد اس سے بولے جو ہے ذکر دوان
چلا یا وہ سوار بس اے بے سنا توان

مجھ کو عنان توسن سبطار رسول دو
عابد کو بھی امانت ابن بتول دو

۴۴۹

سجاد اس سے بولے کہ دیں بار
پہنچا ہے اس کا یا قدرت خدا
سکینہ بھی نہ بولی یہ اور چھٹا
شہ لب سے سر کے کٹنے میں ہے ہر ادا

راہ خدا میں جام شہادت جو پیتے ہیں
ظاہر میں تو وہ مرتے ہیں باطن میں جیتے ہیں

۴۵۰

عابد کا یہ سے عذر نہ دیں کا ہے
صورت ہے ہیں دکھا دو کہ ہے
بن دیکھے تو نہ دو کا عنان اب نگہ دار
خاتون حشر کی ہے ہو گھوڑے پہ سوار

لشکر عنان ہو جو نہ شاہ کربلا
عابد کو بھی خیمہ میں ہے اس میں مبتلا
پردہ خیمہ گاہ میں اس سے گزر ہوا
جب چمن ہی تھی زینب کو کیا کہا

۴۵۱

مطلع

آ گئے خیمہ گاہ میں نادی کا جیسے
جب آ گئے خیمہ گاہ میں نادی کا جیسے
اور کہا کہ زینب آ گئے جا کے
اصغر کو جو لا کے آ گئے جا کے
سر کا رہا بیت کی اہل جا کے

اکبر کی ماں یہ بانوئی عالی خصال ہے
مشہور سب میں غیرت اکبر کا حال ہے

۴۵۲

دیکھا لہو سے گوش سکینہ بھرا ہوا
خیمہ ملا جلا ہوا اور گھر لٹا ہوا

ہمسے کہو نہ کوئی عماری کے واسطے
کافے ہیں خالی اونٹ سواری کے واسطے

۴۵۳

پوتے کو شبیر نے گرفتار کر لیا
اس بیکسی پہ بھی نہ کیا رحم مصطفیٰ
پہ تو ہو اے شور کہ اے آل مصطفیٰ
اب سوئی قتلگاہ چلو تم پیادہ پا

www.emarsiya.com

۵۴

عباس اور حسین کے پیارے گذر گئے
کیا جل کے خیمہ گاہ میں وہ پیاسے مر گئے

۵۵

زینب نے ہاتھ ملکے کہا غش ہو کر
بابا نے چلتے چلتے یہی مجھ سے تھا کہا
زینب میری سکینہ سے ہو نام خدا
روتی تھی زینب آئی جو زہرا کی یاد میں

۵۶

زینب نے اللہ جلد چلی سب کے ساتھ
پہنچے جو خیمہ گاہ میں دیکھی یہ واردات
لاشے ہوئے ہیں سب کے وہ بے کس بے نجات
ہے گردن سکینہ پہ لاشے کا ایک ہاتھ

آواز ہے یہ شہ کے گلو بی دو نیم کی
لے کون ان دکھوں میں خبر اس یتیم کی

۵۷

امیں سنو یہ کہتی ہیں بیمار کربلا
میرے بہن کو لاش پہ روتے جدا کیا
اوسوقت اوسنے وہ کلمہ اس کا کہا
جسکو کہ دشمنوں نے ہی سن کر اوٹھا دیا

نزدیک تھا جدا میرے قالب سے جان ہو
اوسلیے طبق زمین کا شق آسمان ہو

۵۸

وہ کہتے ہیں کہ وہ شمر جس سے ہو بیکس
بیٹے سکینہ کی ہی بابا کی لاش پہ
پھر کر کہا کہ روتا ہے فرزند بابا پہ
تسکین اوسکو دیتی ہیں آنسو پونچھ کر

بابا میں کیا کروں میری قسمت تو سو گئی
میری تو ماں بھی آج جدا مجھ سے ہو گئی

۵۹

بیٹے جناب والدہ سے ماں تک کہا
تم ہو سوار اور میں چلوں ساتھ ہو کے پا
اماں نے کہہ دیا ہی نہ روؤ ہی کیا تھا
مرتے ہو تم تو اماں آج ہو جائیگی فنا

اماں کو جب جگر آگے میں اسدر جہ پیاری تھی
رویت وہ سب تمہاری تھی خاطر تمہاری تھی

۶۰

پہنچے وہ تھی لاش پہ جب وہ سے تھا
زینب نے آکے گود میں اوسکو اوٹھا لیا
زینب نے آل مصطفیٰ
اوٹھو نہ پیارا ہو شاہ شہ سے کہا
زینب کے منہ سے کلمہ یہ شہ سے کہا

قسمت نے اور بدر کیا مجھ دل ملول کو
سونپی تمہاری لاش خدا اور رسول کو

۶۱

القصہ فوج ظلم کی کوئی کو روان
تھا چین شاہ ہو ما کا کا روان
سو حضرت تازیانہ اور اک پشت ناتوان
سو نیزے اور ایک سر شاہ بیکسان

رکتا تھا شمر نیزے پہ گھر افتخار سے
اک نیزہ دار لیتا تھا اک نیزہ دار سے

۶۲

جب تسلی دی شاہ شام
خیمے کو نیزے پہ تھا شاہ شام
خیمے کو نیزے پہ تھا شاہ شام
ہادی نے بھی کہا ہو گا وقت ظلم
نائب حسین سر انور امام

حیرت زدہ تمام وہ لشکر عدو کا تھا
اندیشہ سبکو جان کا خوف آبرو کا تھا

www.emarsiya.com

۶۳

[illegible]

دنیا میں کون فاطمہؑ کا نور عین ہے
کوئی نہیں جہان میں مثل حسینؑ ہے

۶۴

[illegible]

آنکھوں میں اہل بیت کے دنیا سیاہ تھی
روتے تھی اور جانب گردون نگاہ تھی

۶۵

[illegible]

تھا شغل ہر گھڑی یہی اوس روسیاہ کا
سر گر پڑا ہو کہیں رشتے میں شاہ کا

۶۶

[illegible]

ورنہ کوئی گھڑی میں حرم تجھکو روئینگے
اور ان سبھوں کے حلق تہ تیغ ہوئینگے

۶۷

[illegible]

ہمسے قسم لو روح رسالت پناہ کے
حاشا جو ہو خبر سر پر نور شاہ کے

۶۸

[illegible]

اب میں تو تا بہ شام تیرے ساتھ جاؤنگی
پھر کسطرح حسینؑ کے سر کو چھپاؤنگی

۶۹

[illegible]

تیغ جفا سے ہم سر باقر اوتارینگے
عابدؑ تمہیں بھی مار ینگے اسکو بھی مارینگے

۷۰

[illegible]

وان جاکے ڈھونڈھ داد محبت نہ دیتی ہوں
بوسے کہیں طمانچے کے لیتی ہوں

۷۱

[illegible]

غش ضرب تازیانہ سے چار کر گیا
کیا کہانہ اتنی دیر میں ہوش گذر گیا

www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

نازل خدا کا حکم ہوا جبرئیل پر
وہ آکے بیٹھ گئے مجھے عرش جلیل پر

۴۲

جبرئیل نے مجھ سے جو طبق نور میں رکھا
گر دو طبق مرشدوں نے ہاتھ میں لیا
نوحہ تھا یہ عرش پہ کس سے ہوا یہ صدا
آئی تھی عرش پہ کس سے ہوا یہ صدا

لاشہ پہ تیرے کوئی نہ رویا تو کیا ہوا
شبیر تیرا صاحب ماتم خدا ہوا

۴۳

فردوس سے بھی نوحہ ماتم تھا آشکار
جبرئیل کہتے تھے مجھ سے یہ بار بار
تیری امان فاطمہ کیسی ہے بے قرار
اک عرش کے تھی ملی بولی جاں نثار

رودادِ حسن آج فراموش ہو گئی
بس بس کہ ماں حسین کی بیہوش ہو گئی

۴۴

ہر بیت کا صلا یہ شہ بحر و بر ملے
صدقے سے اہل بیت کے جنت میں گھر ملے

مشیع

جب بیٹھے ذوالفقار علی کے حسین
جب بیٹھے ذوالفقار علی کے حسین
دکھلائے ذوالجلال شہ مشرقین نے
لے داد حسب فاطمہ کے نور عین نے
کیے ضرب فاتح بدر و حنین نے

یہ ہیبت جہاد شہ نیکخو ہوئے
خود ذوالفقار میان سے کھنچتے ہی وہ ہوئے

۴۵

جب کہکشاں پہ سر شاہ ارجمند
آوازہ حسین حرم میں ہوئی بلند
بس ہے وہ پیر صدمہ سے دل پیر ارجمند
کر عرض شاہ دین سے کہ نظر ہو بلند

نازاں تھا حق جلال شہ مشرقین پر
قرباں تھی فتح تیغ پہ زہرا حسین پر

۴۶

جبرئیل نے بوسہ لب تیغ پر دیا
بجلی نے ذوالجناح کے جبکا دیا سر
زنبال آ باشت پہ جا کر جلو میں علم کے
زینب کی آہ آئی جلو میں علم کے

۴۷

جب پاؤں ذوالفقار کا ہو زیر ران
شہ کو ہو اسپ تازہ پہ سیر و سفر عیاں
تیغ میں تھی حسام دو سیف ذوالفقار
پاؤں زمیں پہ ایک رکاب میں تھا ایک پا

چوب نیام سے جو الگ دو نہال ہوئے
پیدا اک آستین سے دو دست آل ہوئے

۴۸

وہ یال دوش پر تھی کہ قدرت کا جال تھا
گہ جال میں عقاب تھا گاہے غزال تھا